2644- بیٹی نے اسلام قبول کیا تو اس کی کافرہ ماں نے بائیکاٹ کر دیا

سوال

میری ماں نے تیرہ برس سے میرے ساتھ قطع تعلقی کر رکھی ہے میں اگر کوئی خط بھی لکھتی ہوں وہ جواب نہیں دیتیں ، اور اگر فون کروں تو اسے بھی منقطع کر دیتی ہے ، اور اپنا ایڈریس بھی بدل لیا ہے جس کا مجھے علم ہے اگر میں جاؤں تو وہ اسے تبدیل کر لیتی ہے

جب ان کے سامنے مجھے کوئی بھی اچھا کہے تو وہ اسے کہتی ہے کہ وہ تو صحیح نہیں اور گالیاں نکالتی ہے ۔ مجھے علم ہے کہ وہ نفسیاتی مریض ہے اور ایک بار پہلے بھی ہاسپٹل رہ چکی ، گھر میں بھی وہ اکلی رہنا پسند کرتی ہے اس نے کہا کہ وہ اسلام کی مخالفت کرے گی تو اس طرح مجھے تنگ کرنے کا سبب معلوم ہوا کہ میں تو مسلمان ہو چکی ہوں اس لیے مجھے تنگی کیا جا رہا ہے تو اب مجھے کیا کرنا چاہیئے ؟

آپ مجھے کوئی نصیحت کریں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

پکا اور سچا مومن یہ علم رکھتا ہے کہ اللہ
تعالی اپنے مومن بندوں کو کئی قسم کی آزمائش سے آزماتا ہے تاکہ ان کا فضل و صبر ظاہر
ہو سکے اور ان کی قدر منزلت بھی بڑھے اور وہ اجر و ثواب بھی زیادہ حاصل کر سکیں اور حق کی
پیروی و اتباع میں ان کے صدق کا علم ہو ؛

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{یقینا ہم تمہارا امتحان کریں گے تاکہ تم میں سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو ظاہر کر دیں اور ہم تمہاری حالتوں کی بھی جانچ کر لیں} محمد (31) ۔

انہیں ابتلاءات اور آزمائشوں میں انسان کا مشرکوں اور ملحدوں کی باتیں سننا بھی
ہے تاکہ وہ انہیں سے دور کر کے اس سے ہٹا دیں ، اور وہ ان مسلمانوں پر نفسیاتی دباؤ ڈالتے
ہیں کہ شائد مسلمان اسی بنا پر اسلام چھوڑے اور کفر کا ارتکاب کر لے ۔

اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید میں بھی اسے ذکر فرمایا اور اس سے
نپٹنے کی کیفیت کا بھی بتایا ہے :

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{یقینا تمہارے مالوں اورجانوں سے تمہاری آزمائش کی جائے گی اوریہ بھی یقین ہے کہ تمہیں ان لوگوں کی جوتم سے پہلے کتاب دیئے اورمشرکوں کی بہت سی دکھ دینے والی باتیں بھی سننی پڑیں گی اوراگرتم صبر کرلواورپرہیزگاری سے کام لوتویقینا یہ بہت بڑی ہمت کا کام ہے}. آل عمران (186) ۔

تواگر ظلم اوراذیت نفس پر بہت ہی زیادہ اثرانداز ہوتا اورپھر اگریہی اذیت وتکلیف انسان کے رشتہ دارون میں سب سے قریبی سے پہنچے تودکھ اورتکلیف بہت زیادہ ہوتی ہے جوکہ خونی رشتہ دارکی طرف سے اورپھر یہی تکلیف دینے والی ماں ہوتوپھر کس طرح کی تکلیف ہوگی ؟

کوئی شاعر کہتا ہے :

رشتہ دارکا ظلم نفس پرتیز دھار تلوار سے بھی زیادہ گراں اورتکلیف دہ ہوتا ہے ۔

لیکن مسلمان کواگرا پنے سب سے قریبی سے سخت قسم کی تکلیف بھی پہنچے توا پنے دین سے نہیں پھرے گا اورنہ ہی نرمی اختیار کرے گا بلکہ وہ تواس تکلیف دینے والے کے ساتھ بھی صرف قرآن مجید پر عمل کرتا ہے اوراس سے راہنمائی لیتا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل قصہ میں ہے :

مصعب بن سعد بن ابی وقاص ا پنے والد سعد بن وقاص رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

سعد رضی اللہ تعالی عنہ کی والدہ نے قسم اٹھالی کہ وہ ان سے اس وقت بات کرے نہیں کرے گی جب تک وہ اسلام کوترک نہ کردیں ، اورکھانے پینے سے بھی انکار کردیا اورکہنے لگی :

توکہتا ہے کہ اللہ تعالی نے تمہیں والدین کے بارہ میں وصیت کی ہے اورمیں تیری ماں ہونے کے ناطے اس دین کوترک کرنے کا حکم دیتی ہوں ۔

وہ بیان کرتے ہیں کہ تین دن اس نے کچھ نہیں کھایا حتی کہ کمزوری کی وجہ سے اس پر بے ہوشی کے دورے پڑنے شروع ہوگئے ، اس کے بیٹے عمارہ نے انہیں پانی پلایا اوروالدہ سعد کے لیے بددعا کرنے لگی تواللہ تعالی نے قرآن مجید میں یہ آیات نازل فرمادیں :

.{اور ہم نے انسان کواس کے والدین کے بارہ میں حکم دیا ہے کہ ان سے اچھااور احسن سلوک کریں ، اوراگروہ تجھے میرے ساتھ شرک کرنے کا کہیں توان کی اطاعت نہ کریں}.

اوراسی آیت میں یہ بھی فرمایا :

.{اورروالدین کے ساتھ دنیاوی معاملات میں بہتر سلوک کریں}. ۔

دیکھیں صحیح مسلم حدیث نمبر(4432) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے سب سے قریبی رشتہ داروں سے بہت ساری اذیتیں اٹھائیں ان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کاچچا ابولہب بھی شامل ہے جس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کورو کنے کے لیے بہت سخت موقف اختیار کیا لیکن پھر بھی اسے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا :

ربیعہ بن عباد دیلی رضی اللہ تعالی عنہ جوکہ جاہلی تھے اور بعد میں مسلمان ہوگئے بیان کرتے ہیں کہ :

میں نے اپنی ان آنکھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھا کہ سوق ذی المجاز میں آپ فرمارہے تھے :

اے لوگو! لاالہ الا اللہ پڑھ لو تمہیں کامیابی نصیب ہوگی ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار کے راستوں میں داخل ہوجاتے اور لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد جمع ہوتے آپ یہی کہتے کہ لوگو لاالہ الا اللہ پڑھ لو تمہیں کامیابی نصیب ہوگی ، میں نے دیکھا کہ ان میں سے کوئی بھی کچھ نہیں کہتا تھا

لیکن ایک بھینگا اور برے چہرے اوردو میڈیوں والا شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوتا اوریہ کہتا کہ یہ بے دین اور جھوٹا ہے ، میں نے لوگوں سے پوچھا یہ کون ہے لوگ کہنے لگے محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آپ کو نبی کہتا ہے ، میں نے کہا اسے جھٹلانے والا شخص کون ہے کہنے لگے اس کاچچا ابولھب ہے ۔ مسند احمد حدیث نمبر(15448) ۔

ہماری مسلمان بہن آپ اپنے دین پر ثابت قدم رہیں اوراپنی والدہ سے حسن سلوک کے ساتھ پیش آتی رہیں جس طرح کہ اللہ تعالی کا حکم بھی ہے ، اگر پھر بھی وہ آپ سے اعراض کرتی

اور آپ کو نزدیک نہیں آنے دیتی تو آپ پر کوئی کسی قسم کا گناہ نہیں بلکہ آپ ھدایت اور صراط مستقیم پر ہیں اگرچہ وہ آپ کے ساتھ معاملات اچھے نہیں کرتی

آپ جس پر اسی پر صبر کریں اس لیے کہ آپ ہی حق پر ہیں اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے اور وہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .